

باس 6.1: بینکاری شعبے کے بڑے قرض داروں کی رقم واپسی کا رویہ اور مالی نوعیت

تعارف

اوبلیگر رسک ریٹنگ فریم ورک: اسٹیٹ بینک نے بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں کو پابند کر دیا کہ وہ کارپوریٹ قرض گیروں کی اوبلیگر رسک ریٹنگ (یہ ایک قسم کی کریڈٹ ریٹنگ ہوتی ہے جو قرض دینے والا ادارہ خود ترتیب دیتا) اور ہر قرضے کے حوالے سے ان کی فیسلٹی ریٹنگ فراہم کریں۔¹⁹⁴ اوبلیگر رسک ریٹنگ قرض گیر کی قرضہ جاتی ساکھ کی عکاس اور قرض گیر کے دیوالیہ ہونے یا نہ ہونے کے حوالے سے ایک پیش گوئی کرتی ہے۔ یہ ریٹنگ 1 تا 12 پر مشتمل ہوتی ہے، جس میں کارکردگی کے زمرے 1 تا 19 اسکیل اور ڈیفالٹ زمرے 10 تا 12 تک ہوتے ہیں۔

بڑی نجی کارپوریٹ فرمز ہمیشہ سے ہی بینکاری شعبے کے بڑے قرض گیر رہیں۔ اسٹیٹ بینک نے واحد قرض گیر یا قرض گیر گروپس میں بینکوں کے قرضوں کے ارتکاز کے ساتھ ساتھ بڑے قرضوں کی مجموعی حدود طے کر دیں ہیں۔ 2020ء کے آخر تک بینکاری شعبے کے قرضوں میں 71.58 فیصد حصہ کارپوریٹ شعبے کا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ بڑے کارپوریٹ قرض گیروں اور قرض گیر گروپس کی بے ضابطگیوں کے اثرات بینکاری شعبے پر پڑ سکتے ہیں، جس کی وجہ قرضوں کا بڑا حجم اور متعدد بینکوں سے قرضے لیے جانا ہو سکتا ہے۔

ننانج کا جائزہ

مختلف قرض گیر اداروں کی اوبلیگر رسک ریٹنگ کی بنیاد پر ہر ایک گروپ کی مجموعی ریٹنگ تشکیل دی گئی تاکہ ان گروپس کی مضبوطی کا احاطہ کیا جاسکے۔ ہمارے جائزے سے ظاہر ہوتا ہے کہ 30 بڑے گروپس میں سے بیشتر کی ریٹنگ متوسط یا اچھی نوعیت کی ہے۔ یہ امر اہم ہے کہ عالمی وبا کے دوران لاک ڈاؤن اور معیشت سست روی کا شکار رہی بالخصوص 2020ء کے پہلی ششماہی میں اوبلیگر رسک ریٹنگ کے اعتبار سے بینکاری شعبے کے 30 بڑے گروپس نے اپنی قرضہ جاتی ساکھ کا بڑی حد تک برقرار رکھی۔ اس عرصے میں بڑے گروپس کی کریڈٹ ریٹنگ کا اندرونی خاکے میں بہتری آئی، جو کریڈٹ ریٹنگ کے تقسیمی تغدد کی خط میں موافق تبدیلی سے ظاہر ہوتی ہے (چارٹ ب 6.1.1)۔

اس لیے بینکاری نظام کے استحکام کے لیے بڑے قرض گیروں اور قرض گیر گروپس کی مالی صحت اور کارکردگی نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ اس باکس میں بینکاری نظام کے بڑے قرض گیروں اور قرض گیر گروپس کی ادائیگی قرض کی صلاحیت اور استعداد کے ساتھ ساتھ مجموعی مالی صحت کا بھی جائزہ لیا گیا ہے، جو ذیل میں درج ہے:

الف۔ بینکوں نے بڑے قرض گیروں اور قرض گیر گروپس کی قرضہ جاتی ساکھ کا جائزہ اوبلیگر رسک ریٹنگ (او آر آر) کے ذریعے لیا، جن کا تعین بینکوں نے کیا تھا۔

ب۔ بینکوں کو اپنے زائد المعیاد واجبات کی ادائیگی میں قرض گیروں کی واپسی کا رویہ۔

ج۔ بڑے قرض گیروں کے حوالے سے بینکاری نظام کے حالیہ مالی اظہار پر اور منڈی پر مبنی اظہار پر۔¹⁹³

قرضہ جاتی ساکھ کا جائزہ

بینکوں کی جانب سے متعین اوبلیگر رسک ریٹنگ کے ذریعے 30 بڑے قرض گیر گروپس (249 فرموں پر مشتمل) کی قرضہ جاتی ساکھ کا جائزہ لیا گیا۔ 31 دسمبر 2020ء تک ان گروپس کی وہ فرمز جن کی نشاندہی کی جا چکی ہے، ان کا بینکوں کے کارپوریٹ / کمرشل قرضوں کے جزدان میں 22.99 فیصد حصہ ہے۔

اوبلیگر رسک ریٹنگ میں تبدیلی بینکوں کے قدامت پسندانہ طرز فکر کی بھی عکاس ہے کیونکہ انہوں نے بہتر معیار کے قرض گیروں کا انتخاب کیا۔ جیسا کہ ذیل میں درج پیراگراف میں بتایا گیا ہے، مالی اور منڈی پر مبنی اظہاریوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ بینکاری شعبے کی بڑی قرض گیر فرموں نے ملی جلی مارکیٹ پوزیشن اور مالی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

30 بڑے قرض گیر گروپس کی فہرستی کمپنیوں کی مالی اصابت اور منڈی کی کارکردگی

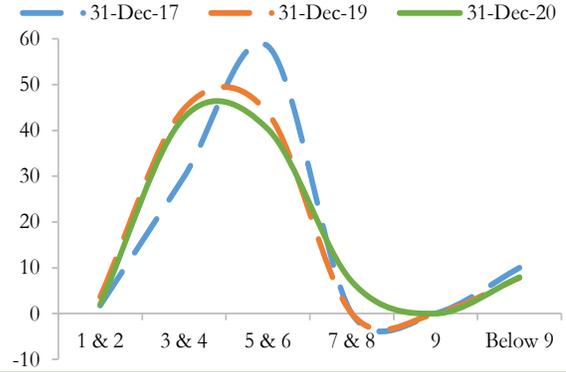
پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے اعداد و شمار کے مطابق آخر 2020ء تک پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی فہرستی کمپنیوں کی مجموعی تعداد 530 تھی، جن میں سے 176 کمپنیوں کا

¹⁹³ بلومبرگ سے حاصل شدہ معلومات، جو فہرستی کمپنیوں کے اظہاریوں کی معلومات اکٹھا کرتا ہے۔

¹⁹⁴ بی ایس ڈی سرکلر نمبر 8 برائے 2007ء

<<https://www.sbp.org.pk/bsrvd/2007/C8.htm>>

چارٹ ب 6.1.1: بڑے گروپس کی اندرونی قرضہ جاتی درجہ بندی

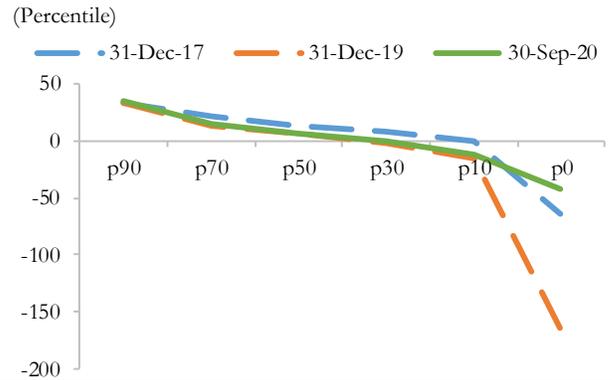


Source: SBP Staff Calculations

تعلق 30 بڑے قرض گیر گروپس سے ہے۔ ان فرموں کی مالی اصابت کا جائزہ لینے اور اس امر کا تخمینہ لگانے کے لیے کہ منڈی یا عمومی سرمایہ کاران کی قدر کیسے ماپتے ہیں، مالی اور منڈی پر مبنی اظہاریوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ان 176 فرموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ تجزیے کے بعد ان فرموں کا متعدد اظہاریوں کی بنیاد پر جائزہ پیش کیا گیا جو دسمبر 2017ء، دسمبر 2019ء اور ستمبر 2020ء کے مدت کے لیے ایکویٹی پر نفع، انٹرسٹ کو رج تناسب، جاری تناسب، قیمت تا آمدنی تناسب اور خام نفع تناسب پر مبنی تھی۔

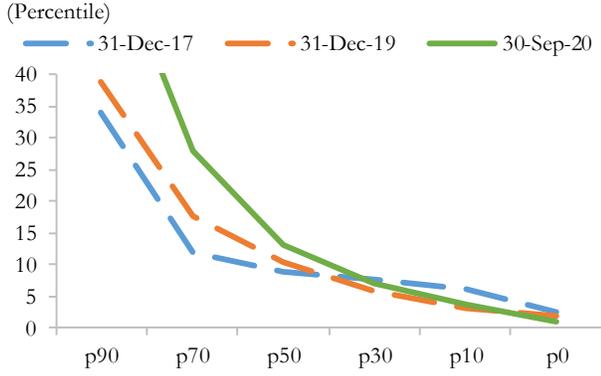
اعداد و شمار کے تجزیے معلوم ہوتا ہے کہ سال 2020ء میں عالمی وبا کے نتیجے میں لاک ڈاؤن اور معاشی سست روی کے باوجود قرضے لینے والی زیادہ تر فرموں میں اطمینان بخش کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ معاشی سرگرمیوں کی بحالی مختلف اعانتی پالیسی اقدامات کے باعث متعدد اظہاریوں میں بہتری آئی، جس سے حقیقی شعبے کو وبائی اثرات سے نبرد آزما ہونے میں مدد ملی۔

چارٹ ب 6.1.2: کمپنیوں کے ایکویٹی پر نفع کی فیصدی تقسیم



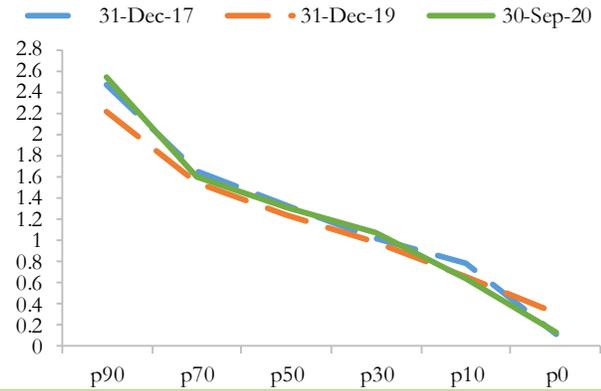
Source: Bloomberg

چارٹ ب 6.1.3: کمپنیوں کے قیمت تا آمدنی تناسب کی فیصدی تقسیم



Source: Bloomberg

چارٹ ب 6.1.4: کمپنیوں کی قرضہ جاتی درجہ بندی کی فیصدی تقسیم



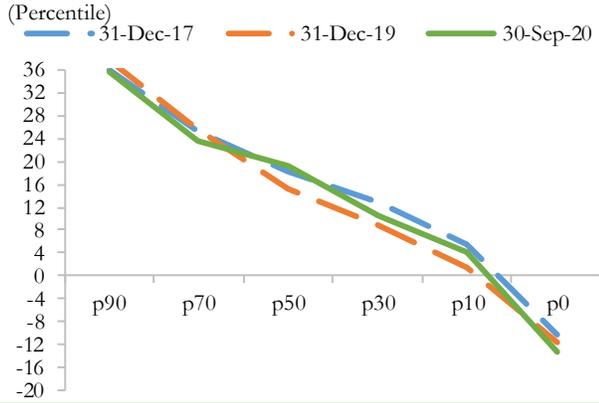
Source: Bloomberg

سال 2020ء کی پہلی تین سہ ماہیوں میں ان تمام فرموں کی ایکویٹی پر نفع میں سست روی کی علامات ظاہر نہ ہوئیں۔ بلکہ دسمبر 2019ء کے دوران اس میں اضافہ ہوا۔ اگرچہ، نفع آوری سال 2017ء کی نسبت قدرے پست رہی، تاہم یہ امر معاشی سرگرمی کے لیے قوت بخش ثابت ہوا (چارٹ ب 6.1.2)۔

بہتر مالی اظہاریے اور پالیسی اقدامات سے نہ صرف وبائی اثرات دھیمے ہوئے بلکہ بڑی قرض گیر فرموں کی مستقبل کی قدر اور کمائی کے امکانات کے بارے میں عام سرمایہ کاروں کے احساسات پر بھی مثبت اثرات مرتب کیے۔ دسمبر 2017ء اور دسمبر 2019ء کی نسبت ستمبر 2020ء میں زیادہ تر (تقریباً 70 فیصد) فرموں کا قیمت تا کمائی تناسب بلند تر رہا جبکہ ستمبر 2020ء میں 30 فیصد کمپنیوں کا قیمت تا کمائی تناسب دسمبر 2019ء جتنا رہا (چارٹ ب 6.1.3)۔

2020ء کے دوران جب معیشت میں کاروباری سرگرمیاں عروج پر پہنچیں، تو موجودہ

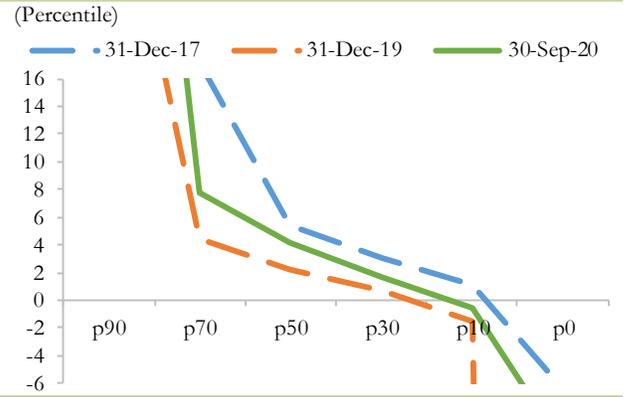
چارٹ ب 6.1.6: کمپنیوں کے خام مارجن کی فیصدی تقسیم



Source: Bloomberg

کارپوریٹ اداروں کو زیادہ قرضے دیے۔ م س 20ء میں قرضہ لینے والی فرموں کو کووڈ 19 وبا اور بعد ازاں لاک ڈاؤن کی وجہ سے کام کاج کے ماحول اور طلب و رسد کی رکاوٹوں کی صورت میں شدید مشکلات سامنا رہا۔ تاہم، سال 2020ء کی پہلی ششماہی میں کاروباری سرگرمیوں کے جلد آغاز اور مرکزی بینک اور حکومت کے اعانتی اقدامات کی وجہ سے یہ فرمیں وبائی اثرات زائل کرنے میں بڑی حد تک کامیاب رہیں۔ ان فرموں کے مالی اظہاریے پختگی کی علامات ظاہر کرتے ہیں اور سرمایہ کاروں نے ان فرموں کے مستقبل کے امکانات پر اعتماد برقرار رکھا۔ آگے چل کر یہ توقع ہے کہ اگر وبائی اثرات پر قابو پایا گیا، اور انہیں کامیابی سے محدود کر دیا گیا تو بڑی قرض گیر فرموں کی عمومی قرضہ جاتی ساکھ اور مالی کارکردگی میں بہتری آئے گی۔ تاہم، ان کی کارکردگی کا دارومدار بڑی حد تک ابھرتی ہوئی حرکیات اور وبائی اثرات پر ہے۔

چارٹ ب 6.1.5: کمپنیوں کے سودی کوریج تناسب کی فیصدی تقسیم



Source: Bloomberg

تناسب دسمبر 2019ء میں بہتر ہو کر دسمبر 2017ء کی سطح کے قریب جا پہنچا (چارٹ ب 6.1.4)۔ سودی کوریج کے تناسب سے قرض لینے والی بڑی فرموں کی ادائیگی قرض کی استعداد بھی 2019ء کی نسبت بہتر ہوئی ہے، کیونکہ فرموں کی آمدنی برقرار رہی جبکہ ان کی مالی لاگت پالیسی ریٹ میں بڑی کمی کی وجہ سے گھٹ گئی (چارٹ بی 6.1.6)۔ خام مارجن کے تناسب کے لحاظ سے گذشتہ چار برسوں میں بنیادی آمدنی میں کم و بیش مستحکم رہی۔ (چارٹ بی 6.1.6)۔

نتیجہ

اوبلیگر رسک ریٹنگ کے حوالے سے بینکاری شعبے کے 30 بڑے قرض گیر گروپس کے تقابلی جائزہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بہتر قرضہ جاتی ساکھ کی بنا پر بینکوں نے بڑے